ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔021-99212639

پولیس افسران اور جوانوں کو بہترین اور معیاری تربیت پر خصوصی فوکس ہے۔ آئی جی سندھ

پولیس تربیتی مراکز کے نصاب میں بہتری میرا مقصد ہے۔ ڈاکٹر سید کلیم امام

کراچی 02 ستمبر 2019ء:۔

کراچی کے ایک نجی ہوٹل میں منعقدہ انویسٹیگیشن ٹریننگ کے دو روزہ ورکشاپ کے پہلے روز آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام نے اپنے استقبالیہ خطاب میں وزیر بلدیات سندھ ناصر حسین شاہ کو ورکشاپ میں بطور مہمانِ خصوصی شرکت پر انکا شکریہ ادا کیا اور دیگر تمام معزز مہمانان گرامی اور ملک بھر سے آئے ہوئے پولیس افسران کو خوش آمدید کہتے ہوئے کہا کہ اس اہم اور خصوصی ورکشاپ کا مقصد پولیس افسران کی استعدادی صلاحیتوں بشمول اسپیکنگ پاور، تعلقات عامہ، صلاحیتوں کے استعمال اور کرائم سین و دیگر ضروری تفتیشی امور کے حوالے سے بتاطلہ خیال کو مزید تقویت دینا اور کامیاب بنانا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ کیس حل کرنا اور عدالتوں میں جرم ثابت کرنا دو الگ الگ معاملات ہیں لہذا دونوں معاملات سے متعلق مراحل میں بہتری لانا نا صرف وقت کا تقاضہ بلکہ ضرورت بھی ہے۔

انہوں نے کہا کہ پولیسنگ کے مجموعی امور و اقدامات میں بہتری کے لیئے ہر ممکن کاوشوں اور اقدامات کو یقینی بنایا جارہا ہے محکمہ پولیس سندھ اپنے افسران و اہلکاروں کی بہترین تربیت پر یقین رکھتی ہے اور اس ضمن میں ہمارے 09 انسٹیٹیوٹس سے پولیس کو تربیت فراہم کی جارہی ہے۔ جسکا مقصد صرف اور صرف پولیس کی صلاحیتوں کو بہتر سے بہتر کرنا ہے۔آئی جی سندھ نے مزید کہا کہ اس تربیتی ورکشاپ کے پہلے روز پولیس افسران کو سول و فوجداری مقدمات کی تفتیش سے متعلق ٹریننگ کے ساتھ ساتھ زیر تفتیش مقدمات کے جملہ پہلوؤں اور مراحل کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے حوالے سے بھی تربیت دی گئی۔جبکہ دوسرے روز پولیس افسران اور جوانوں کی ٹریننگ کے مختلف مراکز تربیت اور نصاب جیسے امور کا احاطہ کیا جائیگا۔

وزیر بلدیات سندھ نے دوران خطاب اس ورکشاپ اور اسکے تحت شرکاء کو شعبہ تفتیش سے متعلق حاصل ہونے والی سیر حاصل معلومات اور آگاہی کا احاطہ کرتے ہوئے کہا کہ شعبہ تفتیش کے ساتھ ساتھ آپریشنل امور کو بھی حکومت سندھ بہترین اور معیاری بنانیکے لیئے پرعزم ہے۔شعبہ تفتیش اور آپریشن کو پولیس آرڈر 2002ء کے تحت علیحدہ علیحدہ کیا گیا تھا جسکا مقصد دونوں شعبہ جات میں بہتری لانا تھا۔حکومت سندھ پولیس کے مجموعی امور و اقدامات کو تقویت دینے کے لیئے انتہائی سنجیدہ ہے۔شہدائے پولیس کی امدادی رقم ایک کروڑ کردی گئی ہے۔آج سے قبل امن وامان کی صورتحال بہتر نہ تھی اور بالخصوص دیہی علاقوں میں تو پولیس کا نوائے کے ذریعے لوگوں/مسافروں کو تحفظ فراہم کیا جاتا تھا تاہم اب ایسا نہیں ہے موجودہ آئی جی سندھ اچھا کام کررہے ہیں اور اپنے تجربے مہارت کی بدولت سندھ پولیس کے مجموعی اقدامات کو مزید بہتر اور مربوط بنارہے ہیں۔انہوں نے کہا کہ سندھ پولیس کی قربانیاں نا قابل فراموش ہیں۔آج جو ہم امن وامان کا بول بالا دیکھ رہے ہیں اسکا سہرا پولیس رینجرز اور قانون نافذ کرنیوالے دیگر اداروں کو جاتا ہے۔انہوں نے کہا کہ حالیہ دنوں میں جو پولیس شہادتیں ہوئی ہیں اسکے ملزمان جلد قانون کے کٹہرے میں ہونگے۔

ورکشاپ سے ریٹائرڈ آئی جی پیز مسعود مرزا، ڈائریکٹر فیڈرل جوڈیشل اکیڈمی، ڈی آئی جی انویسٹی گیشن جاوید اکبر ریاض، ڈی آئی جی ساؤتھ شرجیل کھرل کے علاوہ فرسٹ سیکریٹری کیپری اولیور ہوم ووڈ، فارنزک ایڈوائزر کیپری ڈیلین بچر لیگل ایڈ سوسائٹی کی حیاء زاہد اور کوئٹہ بلوچستان کرائم برانچ کے ڈی آئی جی وزیر خان ناصر نے بھی ورکشاپ سے خطاب کیا اور مقدمات کی تفتیش کے جملہ مراحل درپیش چیلنجز اور دیگر ضروری امور و معاملات پر سیر حاصل آگاہی دی۔

ورکشاپ کے پہلے سیشن میں شریک تمام حاضر و ریٹائرڈ پولیس افسران وفاقی اداروں سے وابستہ افسران و دیگر مہمانان گرامی کو آئی جی سندھ نے یادگاری شیلڈ پیش کی۔

۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔:

ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 021-99212639

پریس ریلیز

کراچی 02 ستمبر 2019ء:۔

بلدیہ ٹاؤن چوبیس کی مارکیٹ میں نامعلوم ملزمان کی فائرنگ سے پولیس اہلکار کے زخمی ہونیکا واقعہ۔آئی جی سندھ نے ایس ایس پی ویسٹ سے تفصیلات طلب کرلیں۔

کرائم سین سے اکٹھا شواہد وقوعہ کے وقت موجود لوگوں کے بیانات کی روشنی میں تفتیش کو کامیاب اور نتیجہ خیز بنایا جائے۔فائرنگ میں ملوث ملزمان کی گرفتاری کے لیئے چھاپہ مارٹیمیں تشکیل دی جائیں۔اسپتال انتظامیہ سے مسلسل روابط میں رہتے ہوئے زخمی پولیس اہلکار کو تمام تر طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔

تفصیلات کیمطابق پولیس کانسٹیبل طیب ہارون تھانہ مدینہ کالونی ضلع غربی میں تعینات ہے امروز چوبیس کی مارکیٹ میں دوران موٹر سائیکل پیٹرولنگ نامعلوم ملزمان کی فائرنگ سے زخمی ہوا اور اسوقت آغا خان اسپتال میں زیر علاج ہے۔جہاں اسکی حالت خطرے سے باہر بتائی جارہی ہے۔

:۔:۔:۔:۔:۔:۔:۔